شریعہ۔صراط۔چلنے کا راستہ۔زندگی کے راستے پر چلنے کے لئے قوانین کا مجموعہ

شریعہ کی کیٹگری۔شریعہ زندگی کے پانچ پہلوؤں کی رہنمائی کرتا ہے۔۔

عقائد۔عبادات۔معاملات۔اخلاقیات اور معیشت۔

شریعہ کے ذرائع۔شریعہ کے پانچ ذرائع ہیں۔ا۔قرآن ۲۔حدیث ۳۔اجماع ۴۔قیاس ۵۔اجتہاد۔

ربٰو۔قرض پر لیا گیا اضافہ / نفع سود ہے۔اسے ربٰو القرآن یا ربٰو نسیا بھی کہتے ہیں۔

ربٰو الفضل (ربٰو الحدیث)۔اموال ربٰوی۔(گندم، جو، کھجور، نمک، سونا، چاندی)۔میں ایک جیسی جنس کو ایک ہی وقت میں اور ایک ہی مقدار میں ہی تبادلہ کر سکتے ہیں ورنہ ربٰو ہوگا۔مختلف اجناس کو جیسے چاہیں تبادلہ کریں۔

عقد۔(کنٹریکٹ) دو یا دو سے زائد افراد کے درمیان باہمی رضامندی سے کیا گیا معاہدہ۔

بیع (سودا)۔دو قیمت رکھنے والی چیزوں کا باہمی رضامندی سے تبادلہ بیع ہے۔

بیع کے عناصر۔ عقد، مبیع، قیمت، قبضہ،

بیع کی اقسام۔

ا۔**استصناع**۔اس بیع میں کوئی چیز وجود میں آنے سے پہلے بیچ دی جاتی ہے۔یہ چیز بنانے والے کو خریدار کی طرف سے کوئی خاص چیز بنانے کا حکم ہے۔یہ سودا عام طور پر گھر کی تعمیل میں کیا جاتا ہے۔

بیع موجل۔اس میں سامان نقد (اسی وقت) دے دیا جاتا ہے اور قیمت بعد میں دی جاتی ہے۔مثلاً: گارمنٹس۔کراچی سے لاہور بھیجنا اور پیسے بعد میں آنا۔

بیع مقیدہ۔یہ بغیر کیش کے اور صرف چیزوں کا آپس میں تبادلہ ہے۔مثلاً؛ دو موبائل فونز کا آپس میں تبادلہ۔

بیع مرابحہ۔اس میں چیز کی لاگت اور منافع خریدار کو پتہ ہوتا ہے۔مثلاً: Purchase بل دکھا کر بیچنا۔

بیع مسومہ۔اس میں چیز کی لاگت اور نفع کا خریدار کو پتہ نہیں ہوتا مثلاً: عام خرید و فروخت۔

بیع سلم۔اس میں مکمل قیمت (اُسی وقت) نقد دی جاتی ہے اور چیز بعد میں دی جاتی ہے۔مثلاً: 10 من گندم کی قیمت آج دینا اور گندم چھ ماہ بعد لینا۔

صرف۔سونا چاندی اور کرنسی کی خرید و فروخت کو صرف کہتے ہیں۔مثلاً: منی ایکس چینج۔جیولرز۔صرافہ بازار۔

تولیہ۔اس میں چیز کی قیمت فروخت اور لاگت برابر ہوتی ہے۔(ہجرت کے وقت اُونٹنی کی بیع)

ودیہ۔اس میں چیز کی قیمت فروخت لاگت سے کم ہوتی ہے۔(نقصان پر بیچنا)

مشارقہ۔اس شرکت میں تمام حصہ دار پیسہ لگاتے ہیں تقسیم منافع کی شرح پہلے سے طے کی جاتی ہے۔نقصان سرمائے کے حساب سے تقسیم کیا جاتا ہے۔

شرکت الملک۔دو یا دو سے زائد لوگوں کی کسی خاص اثاثے میں شرکت، شرکت الملک کہلاتی ہے۔مثلاً: دو بھائی مل کر گھر کے استعمال کیلئے گاڑی لیتے ہیں۔

شرکت العقد۔نفع نقصان کی بنیاد پر شرکت۔مثلاً؛ دو بھائی ٹیکسی چلانے کیلئے گاڑی لیتے ہیں۔

تخفیفی شرکت۔اس شرکت میں ایک ساتھی دوسرے کا حصہ آہستہ آہستہ خریدتا رہتا ہے۔(تولیہ، اجارہ، Diminishing Musharkah)

مضاربہ۔اس شرکت میں رب المال پیسہ لگاتا ہے، مضارب انتظام کرتا ہے۔تقسیم نفع کی شرح پہلے سے طے کی جاتی ہے۔نقصان، سرمائے کو یعنی رب المال کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔اس کی دو اقسام ہیں۔مقیدہ (پابند) غیر مقیدہ (آزاد)۔

اجارہ۔(کرایہ داری)۔کوئی چیز کرائے پر دینا۔اسکی دو اقسام ہیں۔

ا۔**اجارۃ الایان**۔کسی چیز کی منفعت کرائے پر دینا۔ ۲۔**اجارۃ الشخاص**۔کسی انسان کی خدمت کرائے پر لینا۔

اجارہ واقتناء۔شریعہ میں اس کی اجازت ہے کہ آجر مستاجر کو کرائے پر دیا گیا اثاثہ فروخت کرنے کی بجائے تحفے میں دے دے۔بشرطیکہ مستاجر متعلقہ مدت کی تمام اقساط وقت پر

ادا کردے۔ یہاں آجر ایک الگ وعدہ کرتا ہے۔ (عہد نامہ)۔

استجرار۔ وقت بوقت مختلف مقدار میں چیزیں خریدنا یہاں صرف ایک ماسٹر معاہدہ کیا جاتا ہے۔ جس میں تمام شرائط طے کی جاتی ہیں۔ مثلاً: محلّہ کی پنسار کی دوکان سے مہینے بھر اُدھار پر سودا لینا۔

کفالہ۔ (ضمانت)۔ اس عقد میں مضاربہ اور وکالہ موجود ہوتے ہیں۔

خیار۔ بیع کو منسوخ کرنے کا اختیار یا حق خیار کہلاتا ہے۔ اس پر کیا گیا معاہدہ اقالہ ہے۔

سکوک۔ یہ ایک اسلامی مالیاتی سرٹیفیکیٹ ہے جس کے پیچھے اثاثہ جات / ضمانت ہوتی ہے۔ یہ کاروبار کے لئے سرمائے کے حصول کیلئے جاری کئے جاتے ہیں جو سود کے بغیر فکس آمدنی مہیا کرتے ہیں۔

تکافل۔ ایک دوسرے کی ضمانت دینا۔ ایک گروہ میں سب رضا کارانہ طور پر آپس کے خطرات میں حصہ دار ہوں۔

یہ اسلام میں انشورنس کا متبادل ہے۔ جس میں تمام حصہ دار ایک ہی پُول کے ممبر بنتے ہیں تاکہ وہ ایک دوسرے کے نقصانات کا تعاون اور تبروہ کی بنیاد پر ازالہ کرسکیں۔

تورق۔ اُدھار پر خریدنا اور نقد پر بیچنا مثلاً: کریڈٹ کارڈ۔ یہاں متورق اُدھار پر زیادہ قیمت میں کسی سے کچھ خریدتا ہے اور دوسرے بندے کو کم قیمت پر نقد پر بیچتا ہے۔

تجارہ۔ یہ بیع اور وکالہ کی بنیاد پر تمویلی سہولت اُن کسٹمرز کو فراہم کی جاتی ہے جو تیار شدہ مال اُدھار پر بیچتے ہیں بینک تیار شدہ مال پر مسومہ کرتا ہے اور پھر اُسی کسٹمر کو اپنا وکیل مقرر کرتا ہے جو اس مال کو عام طور پر مارکیٹ میں اُدھار فروخت کرکے ریکوری کرتا ہے۔

وکالہ۔ یہ پرنسپل اور وکیل کے درمیان معاہدہ ہے۔ بینک کسٹمرز کے پیسے کو وکیل بن کر مختلف اسکیموں میں لگاتا ہے اور اپنی فیس وصول کرتا ہے۔ مثلاً: امیم۔

وقف۔ یہ ایک ایسا مذہبی اور قانونی ادارہ ہے جس کی ملکیت اللہ کے نام ہوتی ہے۔ مثلاً: ہمدرد (وقف) پاکستان۔

وٹیجیز۔ یہ ایک پیشگی جدول / فہرست ہے جو کسٹمرز کے درمیان نفع کی تقسیم کے لئے جاری کیا جاتا ہے۔ یہ کاروباری سائیکل / مہینہ شروع ہونے سے تین دن پہلے جاری کردیا جاتا ہے۔ اسکی بنیاد پر پانچ چیزوں پر ہے۔ پیسے کی مقدار۔ مدت۔ نفع کی تقسیم کا طریقہ کار۔ پروڈکٹ فیچر اور انتظامیہ کا فیصلہ۔

اسلامی بینکاری	روایتی بینکاری
یہ رب المال اور مضارب میں خطرات کی شرکت کرتا ہے	یہاں رب المال کو فکس نفع کی ضمانت ہوتی ہے
سود در سود سخت منع ہے۔	سود در سود کی اجازت ہے۔
مالی جرمانہ کی اجازت نہیں۔ صرف صدقہ جمع کرنے کی اجازت ہے۔	آمدنی بڑھانے کیلئے مالی جرمانے کی اجازت ہے۔
یہاں ڈپازٹ صرف شریعہ کمپلائنٹ اور حلال پروڈکٹ میں لگائے جاتے ہیں۔	ڈپازٹ کو سودی معاملات میں لگایا جاتا ہے۔
یہاں تعلقات خریدار و فروخت کنندہ، حصہ دار، تاجر اور قرض دار و قرض خواہ کے ہوتے ہیں۔	تعلق صرف قرض دار و قرض خواہ کے ہیں۔
تمام ڈپازٹ کی ضمانت نہیں دی جاتی ہے۔	تمام ڈپازٹ کی ضمانت دی جاتی ہے۔
مضاربہ	**مشارکہ**
صرف رب المال کاروبار میں پیسہ لگاتا ہے۔	تمام حصہ دار کاروبار میں پیسہ لگاتے ہیں
صرف مضارب کاروبار کا انتظام سنبھالتا ہے۔	تمام حصہ دار کاروبار کا انتظام سنبھال سکتے ہیں۔
نقصان کا ذمہ دار صرف رب المال ہوتا ہے۔	تمام حصہ دار اپنے اپنے حصہ کے حساب سے نقصان برداشت کرتے ہیں۔
مضارب کے ذریعے خریدا گیا سامان صرف رب المال کی ملکیت ہوتا ہے۔	تمام اثاثہ جات اپنے حصے کے حساب سے تمام حصہ داروں کی ملکیت ہوتے ہیں۔

اجارہ (اسلامی)	لیزنگ (روایتی)
اس میں اثاثہ بینک کی ملکیت ہوتا ہے۔	اس میں اثاثہ بینک کی ملکیت نہیں ہوتا ہے۔
تعدی کے علاوہ تمام خطرات اور نقصانات کا ذمہ دار بینک ہوتا ہے۔	بینک اثاثہ کے نقصانات کا ذمہ دار نہیں ہوتا۔
کرایہ اثاثہ کے قبضہ سے قبل شروع نہیں کیا جاسکتا۔	کرایہ اثاثہ کے قبضے سے پہلے شروع ہوجاتا ہے۔
یہاں بینک اور کسٹمرز معاہدے کے پابند ہوتے ہیں اور باہمی رضامندی کے بغیر یکطرفہ منسوخ نہیں کرسکتے۔	بینک یکطرفہ طور پر لیزنگ کا معاہدہ منسوخ کرسکتا ہے۔
ادائیگی کی تاخیر پر کسی قسم کا مالی جرمانہ وصول نہیں کیا جاسکتا	ادائیگی کی تاخیر پر مالی جرمانہ ہوتا ہے۔

سیونگ اکاؤنٹ (مضاربہ)۔کرنٹ اکاؤنٹ (قرض)۔لاکر (اجارہ،وکالہ)۔کفالہ (مضاربہ،وکالہ)۔کار فائنینسنگ (اجارہ الایان)۔ہاؤس فائنینسنگ۔(تخفیفی شراکت،اجارہ،بیع تولیہ)۔لیپ ٹاپ فائنینسنگ (مسومہ)۔ امیم (وکالہ)۔

منافع کی تقسیم کا طریقہ کار:

بینک قرضے اور مضاربہ کی بنیاد پر ڈپازٹ وصول کرتا ہے، مضاربہ کی بنیاد پر وصول کیے گئے ڈپازٹ ایک جنرل پُول میں جمع کیے جاتے ہیں اور پھر مختلف اسلامی تمویلات مثلاً: مرابحہ۔اجارہ اور سلم وغیرہ میں لگائے جاتے ہیں۔ یہ فنڈز کاروباری سائیکل مکمل ہونے کے بعد منافع کے ساتھ واپس جنرل پُول میں آتے ہیں نقصانات حصہ داری کی شرح کی بنیاد پر تقسیم کردیئے جاتے ہیں۔ منافع کو پہلے سے طے شدہ شرح کے حساب سے مضارب اور رب المال میں تقسیم کیا جاتا ہے۔رب المال/ کسٹمرز میں نفع تقسیم کرنے کے لئے ویٹیجیز لاگو ہوتے ہیں۔ منافع اگلے مہینے کی پہلی تاریخ کو اکاؤنٹ میں ڈپازٹ کردیا جاتا ہے۔

شریعہ سپروائزری بورڈ کے ممبرز۔

ا۔ جسٹس ریٹائرڈ مفتی محمد تقی عثمانی صاحب (چیئرمین)، ڈاکٹر محمد عمران اشرف عثمانی صاحب (وائس چیئرمین)، شیخ عصام محمد اسحاق صاحب (ممبر)۔ محمد نوید عالم صاحب (ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر)۔

اسلامک بینکنگ۔

بلاسود اور شریعہ کمپلائنٹ بینکاری کو اسلامی بینکاری کہتے ہیں۔اس میں بینک اور کسٹمرز کا تعلق قرضدار و قرض خواہ، خریدار و فروخت کنندہ، آجر و مستاجر، پرنسپل اور ایجنٹ کے ہوتے ہیں سود در سود اور مالی جرمانہ سخت منع ہے اس میں پیسے کا ضامن پیسہ نہیں بلکہ اثاثہ جات ہوتے ہیں یہ اللہ اور اسکے رسول کے بتائے ہوئے اُصولوں پر مبنی بینکاری کا نظام ہے جو دنیا کو مالیاتی بحران سے بچانے کیلئے بینکاری کا واحد متبادل ہے۔

Kibor ایک معیار ہے جو جائز کاموں مثلاً: خرید و فروخت مرابحہ اجارہ، مشارقہ، وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے، حلال اور حرام کا تعلق کام کی نوعیت پر ہے۔Kibor پر نہیں۔

ہم ہر قسم کے کاروبار کا اکاؤنٹ نہیں کھول سکتے مثلاً: شراب۔فوٹو گرافی۔تمباکو۔انشورنس وغیرہ۔

فکس منافع منع نہیں ہے مثلاً: کرائے داری اور مرابحہ میں نفع فکس ہوتا ہے۔

اسلامی بینک میں کسی قسم کے مالی جرمانے کی اجازت نہیں صرف صدقہ جمع کرنے کی اجازت ہے۔صدقہ کا معاہدہ اللہ اور کسٹمرز کے درمیان ہوتا ہے، بینک صرف صدقہ جمع کرتا ہے اور بانٹ دیتا ہے یہ معاف بھی نہیں ہوتا ہے۔اگر بینک کلیکشن معاف بھی کردے تو کسٹمرز کو دینا ہوگا۔

نقد اور اُدھار کی ادائیگی میں قیمت کا فرق رکھا جاسکتا ہے۔مگر جب ایک مرتبہ رقم اُدھار کی صورت میں طے ہوجائے تو تبدیل نہیں ہوتی۔

کرنٹ اکاؤنٹ کی فطرت قرض کی ہے تاکہ استعمال کیا جاسکے۔دیوالیہ ہونے کی صورت میں اسکی ادائیگی پہلے SLR اور پھر Equity سے کی جائے گی۔

ویٹیجیز رب المال کے درمیان اور ریشو رب المال اور مضارب کے درمیان منافع کی تقسیم کا نظام ہے۔

استصناع اور سلم میں عقد کے وقت مبیع موجود نہیں ہوتا۔